روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 7 مارچ 2013ء 24 ربیع الثانی 1434 ہجری 7 امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 54

زکوٰۃ سے بچنے کے حیلے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے خوف سے جو مال جدا ہو وہ اکٹھا نہ کیا جائے اور جو اکٹھا ہے وہ جدا نہ کیا جائے اور جو زکوٰۃ دو شریکوں کی ہو وہ آپس میں حساب کرلیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب لا یجمع بین متفرق حدیث نمبر:1358
وباب ماکان من خلیطین حدیث نمبر:1359)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریم ﷺ خدا کی راہ میں اموال کی تقسیم کے وقت معذوروں اور محتاجوں کا بھی خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک دفعہ کہیں سے کچھ کپڑے آئے جو آپؐ نے تقسیم فرمائے۔ مدینہ میں ایک نابینا ضرورت مند صحابی حضرت مخرمہؓ بھی ہوتے تھے۔ انہیں خبر ہوئی تو سخت ناراضگی کے عالم میں آکر رسول اللہ ﷺ کو گھر کے باہر سے ہی پکارنے لگے کہ میرا حصہ کہاں ہے؟ نبی کریم ﷺ مخرمہؓ کی آواز سنتے ہی پہچان گئے اور گھر سے ایک قمیص اٹھائے باہر تشریف لائے اور فرمایا اے مخرمہ! ہم نے تو پہلے ہی آپ کے لیے ایک قمیص سنبھال کر رکھ لی تھی۔ (بخاری کتاب اللباس باب القبا)

نبی کریم ﷺ ازراہ شفقت اپنے صحابہ کی ضروریات پر خود نظر رکھتے تھے۔ اور امداد کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ ان کا احساس خودداری بھی مجروح نہ ہونے پائے اور دست سوال دراز کرنے کی بھی نوبت نہ آئے۔

ایک جاں نثار صحابی حضرت جابر بن عبداللہ کے ساتھ بھی ایسا ہی محبت بھرا معاملہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ جابرؓ کے والد عبداللہؓ احد میں شہید ہوئے تو سات بہنوں کی پرورش کا بوجھ ان کے سر پر تھا۔ دوسری طرف والد کے ذمہ یہود مدینہ کا خاصا قرضہ بھی واجب الادا تھا۔ اسی دوران امور خانہ داری سنبھالنے کے لیے جابرؓ کو جلد اپنی شادی کا فیصلہ بھی کرنا پڑا۔ حضرت نبی کریم ﷺ کی ان جملہ حالات پر نظر تھی۔ آپ ان کی مدد بھی کرنا چاہتے ہوں گے مگر یہ بھی جانتے تھے کہ جابر غیور اور خوددار نوجوان ہے۔ جلد ہی ایک غزوہ سے واپسی پر آپ نے اس کا موقع پیدا کرلیا۔ جابرؓ کا اونٹ اچانک اڑ کر رک گیا۔ آنحضرت ﷺ نے جابرؓ سے فوراً اس اونٹ کا سودا طے کرلیا اور مدینہ آکر رسول کریم ﷺ نے اپنے خزانچی حضرت بلالؓ کو اونٹ کی قیمت ادا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ جب جابرؓ وہ قیمت وصول کر کے جانے لگے تو نبی کریم ﷺ نے ان کو بلا کر فرمایا کہ قیمت کے ساتھ اپنا اونٹ بھی واپس لیتے جاؤ۔ اس طرح اپنے ایک پیارے صحابی کی ضرورت کے وقت امداد بھی فرمادی اور اس کی عزت نفس بھی قائم رکھی۔ (بخاری کتاب الجہاد)

نبی کریم ﷺ ضرورت مند کی حاجت دیکھ کر پریشان ہو جاتے تھے اور جب تک حاجت روائی نہ فرمالیتے چین نہ آتا۔ مضر قبیلے کا وفد آیا تو انہیں ننگے پاؤں اور جانوروں کی کھالیں اوڑھے دیکھ کر اور ان کے چہروں پر فاقہ کے آثار محسوس کر کے آپؐ کے چہرے کا رنگ متغیر ہوگیا۔ آپؐ بے چینی میں اندر تشریف لے گئے پھر باہر آئے اور بلالؓ کو حکم دیا کہ لوگوں کو جمع کریں۔ بلالؓ کی منادی پر لوگ اکٹھے ہوگئے۔ آپؐ نے نہایت مؤثر وعظ فرمایا اور اس وفد کی امداد کی تحریک کی۔ صحابہ نے مالی قربانی کی اس تحریک پر والہانہ لبیک کہا اور حسب توفیق ضرورت کا ہر قسم کا سامان حاضر کردیا۔ رسول کریم ﷺ نے جب دل کی مراد پورے ہوتے دیکھی تو مسرت سے آپ کا چہرہ تمتمانے لگا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

محترم پروفیسر سید سلطان محمود شاہد صاحب کی وفات

احباب جماعت کو بڑے افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ خادم سلسلہ اور معروف ماہر تعلیم مکرم پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب مورخہ 3 مارچ 2013ء کو دن ساڑھے بارہ بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 90 سال وفات پاگئے۔

آپ کی نماز جنازہ 4 مارچ 2013ء کو 11 بجے صبح مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں پڑھائی۔ اس کے بعد میت کو ان کے آبائی گاؤں شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ لے جایا گیا۔ جہاں نماز عصر کے بعد مقامی معلم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور خاندانی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مورخہ 16 اکتوبر 1923ء کو اپنے آبائی گاؤں شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت سید سردار احمد شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے آپ کو آپ کی پیدائش سے پہلے ہی وقف کردیا تھا۔ آپ نے B.Sc تک

باقی صفحہ 8 پر

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے نوجوان گارڈز کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان جن کی حد عمر 40 سال ہو، تعلیم میٹرک ہو اور وہ جماعتی خدمت کے خواہشمند ہوں، وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ مورخہ 20 مارچ 2013ء تک وکالت علیا تحریک جدید میں بھجوائیں۔

برائے رابطہ: 047-6212329

مشعل راہ

ذکر الٰہی کی برکات اور فوائد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: اے مومنو! اللہ کا ذکر بہت کیا کرو۔

(الاحزاب: 42)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

وَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا نماز کے بعد ہی ہے تو 33 مرتبہ تو کَثِیۡر کے اندر نہیں آتا۔ پس یاد رکھو کہ 33 مرتبہ والی بات حسب مراتب ہے ورنہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو سچے ذوق اور لذت سے یاد کرتا ہے، اسے شمار سے کیا کام۔ وہ تو بیرون از شمار یاد کرے گا۔ ایک عورت کا قصہ مشہور ہے کہ وہ کسی پر عاشق تھی۔ اس نے ایک فقیر کو دیکھا کہ وہ تسبیح ہاتھ میں لیے ہوئے پھیر رہا ہے۔ اس عورت نے اس سے پوچھا کہ تو کیا کر رہا ہے اس نے کہا کہ میں اپنے یار کو یاد کرتا ہوں۔ عورت نے کہا کہ یار کو یاد کرنا اور پھر گن گن کر؟ درحقیقت یہ بات بالکل سچی ہے کہ یار کو یاد کرنا ہو تو پھر گن گن کر کیا یاد کرنا ہے اور اصل بات یہی ہے کہ جب تک ذکر الٰہی کثرت سے نہ ہو وہ لذت اور ذوق جو اس ذکر میں رکھا ہے حاصل نہیں ہوتا۔ آنحضرت ﷺ نے جو 33 مرتبہ فرمایا ہے وہ آنی اور شخصی بات ہو گی کہ کوئی شخص ذکر نہ کرتا ہوگا تو آپؐ نے اسے فرما دیا کہ 33 مرتبہ کر لیا کر۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 14)

نیز فرمایا: اصل غرض ذکر الٰہی سے یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کرے اور اسے اپنے سامنے دیکھتا رہے۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 15)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

اُذۡکُرُوا اللّٰہَ: کھڑے، بیٹھے، لیٹے، بَرّو بَحر میں، لَیۡل و نَہَار، ظاہر و باطن، دکھ سکھ، لڑائی، سفر، حَضَر، صحت و سُقۡم میں اللہ ہی یاد ہو۔ (حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 416)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

ذکر حقیقتاً انسانی نفس کی ایک کیفیت ہے اور یہ ایسی کیفیت ہے جس میں نفسِ انسانی اللہ تعالیٰ کی معرفت کی باتیں یاد رکھتا ہے، دل سے اور زبان سے ان کا اظہار کرتا ہے۔ اِسۡتِحۡضار ہے، یعنی خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات، اللہ تعالیٰ کی جو عظمتیں جو ہیں اپنی ذات کے لحاظ سے اور اپنی صفات کے لحاظ سے وہ انسانی دل و دماغ میں، انسان کے قلب میں حاضر رہتی ہیں۔ انسان سوچتا ہے ہر وقت اور یہ ذکر جو ہے یہ مستقل ہر آن کا ایک تعلق ہے جو بندے کا اپنے رب کے ساتھ ہے۔ (خطبات ناصر جلد 8 صفحہ 714)

فرمایا: ذکر کَثِیۡر کا حکم ہے لیکن اس کَثِیۡر کو سمجھنے کے لئے مختلف مراتب کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے بعض لوگ ایسے بھی پائے جاتے ہیں کہ پندرہ، بیس، تیس دفعہ اگر وہ تسبیح و تحمید کر لیں تو ان کا دل تسلی پکڑ جاتا ہے کہ ہمیں ذِکرِ کَثِیۡر کا جو ارشاد ہوا تھا اس کی ہم نے تعمیل کر دی اور بعض ایسے بھی ہیں کہ ہزاروں بار ان کی زبان پر خدا کی حمد آتی اور پھر بھی ان کے دل کو تسلی نہیں ہوتی کہ جو حکم ان کو ذِکرِ کَثِیۡر کا دیا گیا تھا اس کی تعمیل صحیح معنی میں صحیح رنگ میں وہ کر بھی سکے ہیں کہ نہیں۔

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 132، 133)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں: ذکر الٰہی پر بہت زور دیں، نماز، ذکر الٰہی اور درود شریف سے اپنی زبان اور اپنے دل کو تر رکھیں۔

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 414)

فرمایا: ذکر الٰہی اور عبادت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ جب تک انسان خدا کا عَبۡد نہ بنے اس وقت تک اسے ذکر الٰہی کی توفیق ہی نہیں مل سکتی۔ ان دونوں چیزوں کا آپس میں ایک گہرا تعلق ہے۔ (خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 294)

نیز فرمایا: پس خصوصیت کے ساتھ اپنے گھروں کو اس طرح بھی سجائیں کہ وہ عبادت اور ذکر الٰہی سے معمور ہو جائیں۔ ...... اللہ کے ذکر کو گھروں میں بھی کثرت سے بلند کرو اور بار بار بچوں کو بھی اس کی تلقین کرو تا کہ ہر گھر خدا کے ذکر کا گہوارہ بن جائے۔

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 287)

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

جلسہ کے ایام بالخصوص ذکر الٰہی اور درود پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 194)

نیز فرمایا: اپنی زندگیاں اسی طرح گزارنے کی کوشش کریں جس طرح نیکی کی باتیں آپ کو سکھائی جا رہی ہیں۔ نمازوں اور نوافل کو خاص اہتمام سے ادا کریں۔ جب ان دنوں خاص طور پر ذکر الٰہی اور دعاؤں کا ماحول ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی برکات سے آپ ہر لحظہ فیض پا رہے ہوں گے۔ اس ذکر الٰہی کے نکتے کو حضرت مصلح موعود نے بڑے خوبصورت انداز میں یوں بیان فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ: ''مجھے ایک اور خیال آیا اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جلسے کے ایام میں ذکر الٰہی کرو۔ اس کا فائدہ خدا تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ 'اُذۡکُرُوا اللّٰہَ یَذۡکُرۡکُمۡ'' اگر تم ذکر الٰہی کرو گے تو خدا تمہارا ذکر کرنا شروع کر دے گا۔ بھلا اس بندے جیسا خوش قسمت کون ہے جس کو اپنا آقا یاد کرے اور بُلائے۔ ذکر الٰہی تو یہ ہی بڑی نعمت خواہ اس کے عوض انعام ملے نہ ملے۔ پس تم ذکر الٰہی میں مشغول رہو۔''

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 460)

اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے ذکر الٰہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرسلہ: وکیل المال اول

تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک

عہدیداران دیکھیں کہ کوئی فرد اس میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے

جماعت میں بہت سی مالی تحریکات ہیں۔ ان میں سے ایک اہم مالی تحریک ''تحریک جدید'' کے نام سے جانی جاتی ہے۔ جس کے آغاز کا اعلان اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے 1934ء میں قادیان کی سرزمین سے ایسے وقت میں فرمایا جبکہ احمدیت کے مخالفین اس خوش فہمی میں مبتلاء تھے کہ وہ اس جماعت کو مٹا کر رکھ دیں گے۔ مخالفت بڑی ہمہ گیر اور منظم تھی۔ جس کے بارے میں جماعت کا لٹریچر بھرا پڑا ہے۔ جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے دل پر اپنی وحی خفی کے ذریعے ایک نظام القاء فرمایا جو تحریک جدید کے نام سے موسوم ہے۔ جس کے منجانب اللہ ہونے کے بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ مت خیال کرو کہ تحریک جدید میری طرف سے ہے۔ .... بلکہ یہ اس نے کہا ہے جس کے ہاتھ میں تمہاری جان ہے۔ میں اگر مر بھی جاؤں تو وہ دوسرے سے یہی کہلوائے گا اور اس کے مرنے کے بعد کسی اور سے۔ بہر حال چھوڑے گا نہیں جب تک تم سے اس کی پابندی نہ کرا لے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 1935ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 21 دسمبر 1935ء)

اس کے بعد حضور نے جماعت کے سامنے پہلے انیس مطالبات اور پھر کچھ عرصہ بعد مزید آٹھ مطالبات پیش فرمائے۔ یعنی تحریک جدید کے حوالے سے کل 27 مطالبات جماعت کے سامنے رکھے ان میں سے ایک مطالبہ مالی قربانی کا تھا حضور نے جماعت کے سامنے 27 ہزار 500 روپے کا مالی مطالبہ رکھا۔ اس کے مقابل پر جماعت نے قریباً ایک لاکھ دس ہزار روپے اپنے محبوب امام کے قدموں میں نچھاور کر دیئے۔ اس طرح اس آسمانی تحریک کا آغاز ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ

''تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اُس پر قربان کر دو گے وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔'' (انیس سالہ کتاب صفحہ 7)

اسی طرح حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی اہمیت اور اس کی برکات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس تحریک یعنی تحریک جدید میں تمام احباب کی شمولیت پر زور دیتے ہوئے عہدیداران کو پابند فرمایا کہ

''ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔ یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 1954ء تحریک جدید الٰہی تحریک صفحہ 369)

پس اس تحریک کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش ہر احمدی کو کرنی چاہئے اور اس سلسلہ میں ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں شامل ہونے کی کوشش کرے۔ اپنے وعدہ جات کو اپنی حیثیت کے مطابق معیاری بنائے اور ان وعدوں کو جلد پورا کرنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ 2012ء کے موضوعات

(قسط دوم آخر)

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

گستاخانہ فلم کے خلاف حضور انور کا انٹرویو۔ سیرت کی کتب پڑھنے کی تحریک

خطبہ جمعہ	28 ستمبر	2012ء
الفضل	27 نومبر	2012ء

حضور انور نے خطبہ میں غیرملکی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان کو دیئے گئے انٹرویو کا ذکر فرمایا جو کہ گستاخانہ فلم ریلیز ہونے پر اس ردعمل کے لئے لینے آئے تھے۔ حضور نے فرمایا اس پر امت کا ردعمل طبعی ہے۔ ہم احمدی شدت پسند مظاہرے اور توڑ پھوڑ پسند نہیں کرتے اور نہ ہی کسی مفسدانہ ردعمل کا حصہ بنتے ہیں۔ اس بیہودہ حرکت پر ردعمل یہ ہے کہ آنحضورؐ پر پہلے سے بڑھ کر درود بھیجا جائے۔ آپؐ کی سیرت پر سیمینار کئے جائیں اور خوبصورت تعلیم سے دنیا کو روشناس کرایا جائے۔ حضور کے انٹرویو کی دنیا بھر میں خوب تشہیر ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا میرے گزشتہ خطبہ کی وسیع پیمانے پر اشاعت کریں۔ سیرت کی کتب اور خلیفہ ثانی کی کتاب لائف آف محمدؐ کا مطالعہ کریں۔ احمدی دنیا کو ہدایت کا راستہ دکھائیں۔ آخر پر نصراللہ خان ناصر صاحب کا ذکر خیر کیا۔

مستشرقین کا آنحضورؐ کی سیرت طیبہ کا اعتراف

خطبہ جمعہ	5 اکتوبر	2012ء
الفضل	4 دسمبر	2012ء

حضور انور نے فرمایا کہ غیروں کے سامنے بہت کثرت کے ساتھ رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کے بیان کی ضرورت ہے۔ شکر گزاری کے جذبے کے ساتھ محسن اعظمؐ پر بکثرت درود پڑھیں۔ شدید مخالفین بھی سیرت رسولؐ سے آگاہی پر آپؐ کی نیکی و پاکیزگی کے معترف ہوگئے۔ حضور نے مستشرقین اور دوسرے مصنفین کے حوالہ جات پیش فرمائے۔ جنہوں نے آپؐ کے اعلیٰ اخلاق کا اعتراف کیا ہے۔ جذبات کی حدود و قیود مقرر کرنے کے لئے احمدی وکلاء نے کچھ کام کیا ہے۔ مزید ضرورت ہے۔ آخر پر چند مرحومین کا ذکر خیر۔

رفقاء کی قبولیت احمدیت کے ایمان افروز واقعات

خطبہ جمعہ	12 اکتوبر	2012ء
الفضل	11 دسمبر	2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی حق شناسی، آپ کی صداقت کے بارے میں بذریعہ خواب، خدائی نشانات اور قبولیت احمدیت سے متعلق حضرت مسیح موعود کے واقعات اور روایات بیان کیں۔ اپنے بزرگوں کے واقعات اور حالات اور تاریخ کی جگالی اگلی نسلوں کو کرتے رہنا چاہئے تا اگلی نسلوں کا جماعت سے مضبوط تعلق اور تربیت ہو۔ حضور نے دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور گزشتہ دنوں Facebook پر حضرت مسیح موعود کی تصاویر لگا کر حضرت باوا گورونانک کے متعلق شرانگیز الفاظ کا استعمال کر کے فتنہ پھیلانے کی مذموم کوشش کی شدید مذمت کی۔ خطبہ کے آخر پر چند خدمتگار مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

رفقاء کی قبولیت اور روحانی ترقی کے واقعات

خطبہ جمعہ	19 اکتوبر	2012ء
الفضل	18 دسمبر	2012ء

حضور انور نے گزشتہ جمعہ کے موضوع کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے رفقاء حضرت مسیح موعود کی بیعت اور پھر روحانی ترقی کے ایمان افروز واقعات اور روایات سنائیں۔ بیعت کے بعد اللہ کی ذات کا عرفان بڑھا، آنحضرتؐ سے عشق کے نئے زاویے سامنے آئے۔ حضور نے آخر پر کراچی، سیالکوٹ سے شہادتوں کی اطلاع کا ذکر فرمایا اور ایک مرحوم کا ذکر فرمایا۔

مصائب پر صبر کرنے والے فتحیاب ہوں گے

خطبہ جمعہ	26 اکتوبر	2012ء
الفضل	26 دسمبر	2012ء

حضور نے سورۃ البروج کی آیت 2 تا 12 کی تلاوت و ترجمہ بیان فرمایا۔ ان آیات میں دین حق کی اصل تعلیم کے ہر زمانے میں محفوظ رہنے مسیح موعود کے آنے کا بھی ذکر ہے۔ آپ کی مخالفت اور جماعت کو قربانیوں کے لئے بھی تیار کیا گیا ہے۔ مخالفین اپنے عزائم میں ناکام اور مومن جنت کے وارث اور کامیاب رہیں گے۔ احمدی مخالفت اور تکالیف پر پریشان نہ ہوں ان کا یہ صبر اور قربانی انہیں مستقل جنتوں کا وارث بنا رہی ہے۔ حضور نے پاکستانی احمدیوں کی قربانیوں کا ذکر فرمایا کہ یہ رائیگاں نہیں جائیں گی۔ آخر پر کراچی اور گھٹیالیاں میں ہونے والی شہادتوں کا ذکر فرمایا اور شہداء کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

ایک دوسرے کے لئے بھی قربانی کا اظہار ہونا چاہئے

خطبہ عیدالاضحیٰ	27 اکتوبر	2012ء
خلاصہ الفضل	31 اکتوبر	2012ء

حضور انور نے بیت الفتوح لندن میں نماز عیدالاضحیٰ پڑھائی اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ حضور نے گزشتہ خطبہ کے مضمون کے ایک حصہ کو بیان فرمایا۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے توحید اور انسانی قدروں کو قائم کیا اور آئندہ کے لئے جو دعاؤں کے ذریعہ پیشگوئی کی اللہ نے قبول فرمایا اور آنحضورؐ مبعوث ہوئے۔ آپؐ نے توحید کو قائم فرمایا۔ حضرت مسیح موعود نے بھی توحید کے قیام کے لئے کوششیں فرمائیں۔ ہر قربانی کی عید کی ہمیں جان، مال وقت اور عزت کی قربانی کے لئے تیار رہنے کا درس دیتی ہے۔ جماعت کی خاطر قربانی دینے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے لئے بھی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ امن و سلامتی کو پھیلانے کے لئے اپنے حق بھی چھوڑنے پڑیں تو چھوڑ دیں۔ ایک دوسرے کے لئے قربانی کی روح ترقی کر جائے تو جماعت کے بہت سارے مسائل حل ہوجائیں۔

رفقاء حضرت مسیح موعود کی بیعت اور زیارت کے واقعات

خطبہ جمعہ	2 نومبر	2012ء
الفضل	یکم جنوری	2013ء

حضور انور ایدہ اللہ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی ان روایات کا روح پرور تذکرہ فرمایا جس کا تعلق رفقاء کی بیعت سے تھا۔ کئی رفقاء نے بیعت سچی خواب کی بنا پر کی۔ سچی خوابوں کے ذریعہ رفقاء نے صداقت حضرت مسیح موعود کے خدائی نشانات دیکھے۔ حضور نے متعدد رفقاء کی روایات بیان فرمائیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے محترم فضل الرحمان خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی اور مکرم محسن محمود صاحب ایفرو امریکن کی وفات پر ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

تحریک جدید کے 79 ویں سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	9 نومبر	2012ء
الفضل	8 جنوری	2013ء

سورۃ البقرہ کی آیت 149 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فاستبقوا الخیرات کو مطمح نظر ٹھہرایا ہے۔ مومن کا کام ہر قسم کی نیکیوں میں آگے بڑھنا اور ان کے معیار بلند کرنا ہے۔ آج جماعت احمدیہ من حیث الجماعت رحمۃ للعالمین کی رحمت سے دنیا کو حصہ دلانے اور نیکیاں پھیلانے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے۔ ایک نیکی انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ اس میں جماعت نے شاندار نمونے قائم کئے ہیں۔ ہر ملک میں امراء، غربا سب نے اپنی توفیق سے بڑھ کر قربانیاں کیں اور کر رہے ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اور گزشتہ سال کے کوائف بیان فرمائے۔ پاکستان دنیا بھر میں اول رہا۔ پھر امریکہ، جرمنی اور برطانیہ۔

محترم حافظ احمد جبرائیل سعید آف گھانا کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	16 نومبر	2012ء
الفضل	6 فروری	2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخلص اور فدائی خادم سلسلہ محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب مربی سلسلہ گھانا کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا۔ ان کے حالات، محاسن اور خدمات پر روشنی ڈالی۔ حافظ صاحب گزشتہ جمعہ 58 سال کی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔ غانا میں اس وقت نائب امیر کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے اور کریباتی زبان میں ترجمہ قرآن کی سعادت بھی پائی۔ غانا کے علاوہ ساؤتھ پیسیفک کے تین جزائر میں جماعت کا نفوذ کیا اور کریباتی کے مربی بھی رہے۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے مکرم منظور احمد صاحب آف کوئٹہ کی شہادت پر ان کا ذکر فرمایا اور مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آنحضرتؐ کے صحابہؓ نیکی تقویٰ اور قربانی میں اعلیٰ نمونہ تھے

خطبہ جمعہ	23 نومبر	2012ء
الفضل	22 جنوری	2013ء

پاکستان، فلسطین، شام کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے اس کی وجوہات اور قیام امن کے لئے خوبصورت حل بھی بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کے صحابہ قربانی، نیکی اور تقویٰ میں ایک مثال اور اعلیٰ نمونہ تھے۔ حضرت ابوبکرؓ تمام صحابہ میں بلند شان رکھتے تھے۔ تمام خلفاء راشدین اور صحابہ اور بزرگان بلند مقام کے حامل اور مشعل راہ تھے۔ حضرت امام حسینؓ تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر واستقامت اور زہد و تقویٰ میں ہمارے لئے اسوہ حسنہ تھے۔ محرم کے ایام میں خاص طور پر درود شریف اور دعائیں کریں۔ معصوم فلسطینیوں کے لئے بھی دعا کی تحریک فرمائی۔

رفقاء کا یقین، کتب حضرت مسیح موعود کی تاثیرات

خطبہ جمعہ	30 نومبر	2012ء
الفضل	15 جنوری	2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے وہ واقعات بیان فرمائے جن سے رفقاء کا آپ پر کامل یقین، رفقاء پر حضرت مسیح موعود کی کتب کا اثر اور خوابوں کے ذریعہ رفقاء کی راہنمائی کا پتہ چلتا ہے۔ کتب حضرت مسیح موعود نے رفقاء کے اندر انقلاب پیدا کر دیا۔ آپ کی کتب پڑھنے والا کبھی مغلوب نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے رفقاء کو خوابوں کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی سچائی ظاہر فرمائی۔ خطبہ کے آخر پر مکرم چوہدری نصرت محمود صاحب کی شہادت کا ذکر اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

صداقت حضرت مسیح موعود سے متعلق رفقاء کے رویا و کشوف

خطبہ جمعہ	7 دسمبر	2012ء
الفضل	29 جنوری	2013ء

آج حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی ان روایت کو بیان فرمایا جن میں صداقت حضرت مسیح موعود کے متعلق رویا و کشوف کا ذکر ہے۔ ان روایات کو پڑھ کر ایمان وایقان میں اضافہ ہوتا ہے۔ ان رویا وکشوف میں اللہ تعالیٰ نے بڑے واضح انداز میں رفقاء کی راہنمائی فرمائی کہ حضرت مسیح موعود اپنے دعاوی میں سچے ہیں۔ حضور نے پاکستان کے حالات کا ذکر بھی فرمایا۔ لاہور میں احمدیہ قبرستان کے کتبے توڑے گئے ہیں۔ کوئٹہ میں شہادت ہوئی ہے۔ پاکستان کے بارے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کی نصیحت فرمائی۔

دین میں شہید کا مقام ومرتبہ

خطبہ جمعہ	14 دسمبر	2012ء
الفضل	12 فروری	2013ء

بیت السبوح فرینکفرٹ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے قرآن حدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں شہید کی حقیقت اور مقام و مرتبہ بیان فرمایا۔ اسی طرح ایک حقیقی اور سچے مومن کی خصوصیات بیان فرمائیں اور ہر احمدی کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ احمدیوں کو سچائی کا دامن پکڑے رکھنے کی نصیحت۔ اسائلم سیکرز کو بھی سچائی پر مبنی مؤقف پیش کرنے کی تلقین۔ آخر پر مقصود احمد صاحب آف کوئٹہ کی شہادت پر ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

دورہ بیلجیئم اور جرمنی کے احوال

خطبہ جمعہ	21 دسمبر	2012ء
الفضل	19 فروری	2013ء

بیت الفتوح لندن میں خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے حالیہ دورہ بیلجیئم و جرمنی کے دوران ہونے والے افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کی تلقین فرمائی۔ بیلجیئم میں یورپین یونین سے تاریخی خطاب پر غیر معمولی خراج تحسین اور دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ فرمایا۔ جرمنی میں بیت الرشید کے دو میناروں، دو بیوت الذکر اور جامعہ احمدیہ جرمنی کی نئی عمارت کا افتتاح اور پریس کانفرنسز کا ایمان افروز تذکرہ۔ جامعہ احمدیہ کے پروگرام کو لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والے اخبار نے تصاویر کے ساتھ کوریج دی۔ اصل شکرگزاری تقویٰ و طہارت میں قدم آگے بڑھانے میں ہے۔

صداقت مسیح موعود کے بارے رفقاء کے رویا وکشوف اور بیعت کے واقعات

خطبہ جمعہ	28 دسمبر	2012ء
الفضل	26 فروری	2013ء

حضور انور ایدہ اللہ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے چند ایمان افروز روایات بیان فرمائیں جن میں رفقاء مسیح موعود کی اللہ تعالیٰ نے رویا وکشوف کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی صداقت ظاہر کی اور رفقاء نے بیعت کر کے سلسلہ حقہ احمدیہ میں شمولیت کی۔ ان سچی خوابوں کے ذریعہ رفقاء حضرت مسیح موعود پر حق و صداقت آشکار ہوا، حضرت مسیح موعود کی زیارت نصیب ہوئی اور ان کے ایمان وایقان میں ترقی ہوئی۔ حضور نے ان روایات کے بعد جلسہ سالانہ قادیان کے بارہ میں تذکرہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جلسہ قادیان بابرکت فرمائے۔ شاملین بھرپور استفادہ کریں اور ان ایام کو دعاؤں میں گزاریں۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ بھی فرمایا اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خطبات جمعہ 2012ء کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات مطبوعہ الفضل 2012ء

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
15/اکتوبر 2011ء	16 جنوری 2012ء	بیلجیئم کی پہلی احمدیہ بیت الذکر (برسلز) کی تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر خطاب
5 فروری 2012ء	8 فروری 2012ء	88ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے لندن سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
23 مارچ 2007ء	19 مارچ 2012ء	23 مارچ کی اہمیت
22 مارچ 2012ء	28 مارچ 2012ء	مجلس شوریٰ پاکستان کے لئے حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام
26 نومبر 2011ء	30 مارچ 2012ء	پین افریقن احمدیہ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سیرالیون تنزانیہ اور کیمرون کے پچاسویں یوم آزادی کی مناسبت سے خطاب کا اردو ترجمہ
16 ستمبر 2011ء	9/اپریل 2012ء	مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حضور انور کا خطاب
26 مارچ 2011ء	23/اپریل 2012ء	جماعت برطانیہ کے زیر اہتمام امن سمپوزیم سے حضور انور کے انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ
26 نومبر 2008ء	30/اپریل 2012ء	لجنہ اماء اللہ کیرالہ بھارت کے اجلاس سے حضور انور کا خطاب
28 دسمبر 2009ء	5 مئی 2012ء	جلسہ سالانہ قادیان سے حضور انور کا لندن سے براہ راست اختتامی خطاب کا متن
8 جنوری، 8 فروری 2008ء	9 مئی، 10 مئی 2012ء	حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو برموقع صد سالہ جوبلی 2008ء
15 مئی 2011ء	14 مئی 2012ء	دو نکاحوں کا اعلان اور خطبہ نکاح
19 مئی 2012ء	23 مئی 2012ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء کے موقع پر مستورات سے خطاب
نومبر 2011ء	24 مئی 2012ء	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا پوپ بینڈیکٹ XVI کے نام مکتوب کا اردو ترجمہ
20 مئی 2012ء	25 مئی 2012ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء کے موقع پر اختتامی خطاب
19 مئی 2012ء	2 جون 2012ء	جلسہ ہالینڈ 2012ء کے موقع پر ڈچ مہمانوں سے ملاقات کے موقع پر حضور انور کا خطاب
2 جون 2012ء	6 جون 2012ء	جلسہ سالانہ مستورات جرمنی سے حضور انور کے خطاب کا خلاصہ
3 جون 2012ء	7 جون 2012ء	جلسہ سالانہ جرمنی سے حضور انور کے اختتامی خطاب کا خلاصہ
27 مئی 2012ء	9 جون 2012ء	بیت الاحد لمبرگ جرمنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب

27 مئی 2012ء	9 جون 2012ء	بیت الصمد گیزن جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد سے خطاب
25 مارچ 2005ء	13 جون 2012ء	حضور انور کے بیٹے اور رضاعی بھائی کے بیٹے کے اعلانات نکاح پر پُر معارف خطبہ نکاح
30 مئی 2012ء	20 جون 2012ء 13 اگست 2012ء	ملٹری ہیڈکوارٹرز کوبلنز میں پولیس افسران سے حضور انور کا خطاب
31 مئی 2012ء	21 جون 2012ء	انتظامات جلسہ سالانہ جرمنی کا جائزہ اور کارکنان جلسہ سے خطاب
2 جون 2012ء	23 جون 2012ء	جلسہ جرمنی کے موقع پر جرمن مہمانوں سے خطاب
4 مارچ 2012ء	29 جون 2012ء	بیت الامن ھیز کے افتتاح کے موقع پر دو تقاریب سے حضور انور کے خطابات
5 جون 2012ء	2 جولائی 2012ء	بیت منصور آخن جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر حضور کا خطاب
30 جون 2012ء	4 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر مستورات سے خطاب کا خلاصہ
یکم جولائی 2012ء	5 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ امریکہ پر اختتامی خطاب کا خلاصہ
26 فروری 2012ء	6 جولائی 2012ء	قیام امن کے لئے اسرائیل کے وزیر اعظم کو حضور انور کا خط
7 مارچ 2012ء	6 جولائی 2012ء	قیام امن کے لئے ایران کے صدر کو حضور انور کا خط
8 مارچ 2012ء	6 جولائی 2012ء	قیام امن کے لئے کینیڈا کے وزیر اعظم اور امریکہ کے صدر کو حضور انور کا خط
22 جون 2012ء	6 جولائی 2012	CNN کو حضور انور کا انٹرویو
24 فروری 2012ء	9 جولائی 2012ء	بیت الواحد فیلتھم برطانیہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب
7 جولائی 2012ء	11 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ کینیڈا میں مستورات سے خطاب کا خلاصہ
8 جولائی 2012ء	12 جولائی 2012ء 12 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ کینیڈا سے اختتامی خطاب کا خلاصہ خطبہ نکاح
27 اگست 2011ء	16 جولائی 2012ء	خطبہ نکاح
27 جون 2012ء	13 جولائی 2012ء	کیپٹل ہل واشنگٹن ڈی سی امریکہ میں حضور انور کا خطاب
27 جون 2012ء	14 جولائی 2012ء	بیت الرحمان امریکہ میں دو نکاحوں کے اعلان پر خطبہ نکاح
28 جون 2012ء	19 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ امریکہ کے ڈیوٹی کارکنان سے خطاب
30 جون 2012ء	21,20 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ امریکہ میں مستورات سے خطاب
یکم جولائی 2012ء	23 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ امریکہ سے اختتامی خطاب
5 جولائی 2012ء	28 جولائی 2012ء	معائنہ ڈیوٹیز جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر خطاب
7 جولائی 2012ء	30,28 جولائی 2012ء	جلسہ سالانہ کینیڈا مستورات سے خطاب
8 جولائی 2012ء	3,2 اگست 2012ء	جلسہ سالانہ کینیڈا سے اختتامی خطاب
8 جولائی 2012ء	3 اگست 2012ء	بیت الاسلام ٹورانٹو میں خطبہ نکاح
11 جولائی 2012ء	8 اگست 2012ء	جلسہ تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ کینیڈا سے خطاب
11 جولائی 2012ء	10 اگست 2012ء	ایوان طاہر ٹورانٹو کینیڈا کی افتتاحی تقریب سے خطاب
30 مئی 2012ء	13 اگست 2012ء	وطن سے وفاداری اور محبت کریں۔ جرمنی میں خطاب
15 جولائی 2012ء	18 اگست 2012ء	ٹورانٹو کینیڈا میں خاندان حضرت اقدس کے ایک جوڑے کے نکاح کا اعلان اور خطبہ نکاح
16 جولائی 2012ء	23 اگست 2012ء	صوبہ انٹاریو کینیڈا کے وزیر اعلیٰ کی حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب سے حضور انور کا خطاب
7 ستمبر 2012ء	12 ستمبر 2012ء	46ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
8 ستمبر 2012ء	14 ستمبر 2012ء 26 نومبر 2012ء	جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر مستورات سے خطاب کا خلاصہ
9 ستمبر 2012ء	15 ستمبر 2012ء 7 دسمبر 2012ء	جلسہ سالانہ برطانیہ سے دوسرے روز کے خطاب کا خلاصہ
8 ستمبر 2012ء	17 ستمبر 2012ء 26 نومبر 2012ء	جلسہ سالانہ برطانیہ سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
25 جون 2012ء	19 ستمبر 2012ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مستورات سے خطاب کا متن
23 جولائی 2011ء	24 ستمبر 2012ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے موقع پر مستورات سے خطاب کا متن
17 مارچ 2012ء	27 ستمبر 2012ء	بیت العطاء ولورہیمپٹن برطانیہ کی تقریب افتتاح کے موقع پر خطاب
5 مئی 2012ء	10 اکتوبر 2012ء	واقفات نو برطانیہ کے سالانہ اجتماع سے بصیرت افروز خطاب
6 مئی 2012ء	12 اکتوبر 2012ء	سالانہ اجتماع واقفین نو برطانیہ سے حضور انور کا خطاب
18 ستمبر 2011ء	2 نومبر 2012ء	مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع سے حضور انور کا خطاب
18 مارچ 2012ء	7 نومبر 2012ء	بیت الغفور ہیلزاوون برطانیہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب
2 ستمبر 2012ء	17 نومبر 2012ء	انتظامات جلسہ برطانیہ کا معائنہ اور کارکنان سے خطاب
9 جون 2012ء	22 نومبر 2012ء	جامعہ برطانیہ کی پہلی شاہد کلاس اور نئی بلڈنگ میں ہونے والی تقریب تقسیم اسناد سے خطاب
9 نومبر 2011ء	20 دسمبر 2012ء	بیت الفضل لندن میں ایک خطبہ نکاح
4 دسمبر 2012ء	24 دسمبر 2012ء	حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ کی تاریخ میں دین حق کی تعلیم سے مرصع خطاب
5 دسمبر 2012ء	28 دسمبر 2012ء	بیت الرشید ہمبرگ کے میناروں کے افتتاحی تقریب سے حضور کا خطاب
8 دسمبر 2012ء	31 دسمبر 2012ء	کلاس واقفین نو جرمنی کے موقع پر حضور انور کی نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے دورہ جات کی رپورٹس 2012ء

نمبر شمار	نام ملک	رپورٹ مطبوعہ الفضل
1	امریکہ	27,26,25,23,20,19,14,13,12,7,6,5,4 جولائی
2	بیلجیئم	16 جنوری۔ 27,24,22,21,19,17,12 دسمبر
3	جرمنی	30,25,23,22,21,20,11,9,8,7,6,4 جون، 2 جولائی۔ 31,29,28 دسمبر
4	کینیڈا	30,28,27 جولائی۔ 27,23,18,17,15,11,10,9,8,6,4,3,2 اگست
5	ہالینڈ	16 جنوری۔ 30,28 مئی۔ 4,2 جون۔ یکم دسمبر

موعود بیٹا

بنی اسرائیل کی کتاب طالمود میں لکھا ہے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ (مسیح موعود) وفات پا جائے گا اور اس کی سلطنت اس کے بیٹے اور پوتے کو ملے گی۔ اس رائے کے ثبوت میں یسعیاہ باب 42 آیت 4 کو پیش کیا جاتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ماندنہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔

(طالمود مرتبہ جوزف برکلے باب پنجم مطبوعہ لندن 1878ء)

ڈاکٹر نوید

28 مئی کو سانحہ لاہور میں نذرانہء جان پیش کرنے والے

میرے والد مکرم چوہدری محمد احمد صاحب کا خاندانی پس منظر

میرے والد مکرم چوہدری محمد احمد صاحب 28 مئی 2010ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ میرے والد صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ ہمارے خاندان میں احمدیت آنے کے متعلق چند وضاحتیں اس مضمون میں پیش کرنے کی خواہش ہے۔ ہمارے والد صاحب کے دادا حضرت چوہدری فضل داد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ان کے والد کا نام قطب دین تھا۔آپ کا تعلق اولکھ زمیندار گھرانہ سے تھا۔آپ کی پیدائش اندازاً 1873ء کی ہے۔ 146 رب کھیوہ ضلع فیصل آباد سے تعلق تھا۔آپ کے آباؤاجداد کا تعلق ضلع سیالکوٹ سے تھا۔حضرت فضل داد صاحب نے 96-1895ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔آپ نے اپنی بیعت کا واقعہ رجسٹر روایات نمبر 3 میں یوں درج کروایا ہے۔آپ لکھتے ہیں

میں تحقیق حق کے لئے 1895ء یا 1896ء میں قادیان گیا اور وہاں مجھ پر حق کھل گیا تو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل مولانا مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک روپیہ نذرانہ پیش کیا۔(کیونکہ میں نے آپ کو حضرت مسیح موعود خیال کیا) مولوی صاحب نے حاضرین کو فرمایا کہ مجھے اس روپیہ کی بڑی ضرورت تھی اور خدا نے اچھے موقعہ پر دیا ہے۔مولوی صاحب چونکہ طبیب تھے اور انہوں نے خیال کیا کہ یہ شخص مریض ہے اور مجھ سے دریافت کیا کہ تمہیں کیا بیماری ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں بیمار نہیں ہوں۔صرف بیعت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ مولوی صاحب نے روپیہ مجھے واپس دے دیا اور فرمایا کہ بیعت لینے والا اور ہے میں نہیں ہوں۔ پھر میں نے ایک شخص کو جو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں رہتا تھا۔کہا کہ میری بیعت کروا دو۔اس شخص نے کہا کہ جس وقت حضرت صاحب سیر سے واپس تشریف لا کر (بیت) مبارک کی سیڑھیوں کے راستہ گھر کو تشریف لے جاویں اس وقت بیعت کے لئے عرض کرنا۔

چنانچہ میں ایک روز جب حضور سیر سے واپس تشریف لا کر گھر کو جانے لگے۔تو میں (بیت) مبارک میں گھر کے اندر جانے والے دروازہ کے پاس کھڑا ہو گیا۔جب حضور تشریف لائے اس وقت مصافحہ کیا۔نذرانہ دیا اور بیعت کرنے کے لئے عرض کیا۔حضور نے ایک شخص کو فرمایا کہ بعد نماز مغرب ان کو بیعت کروا دینا۔چنانچہ بعد نماز مغرب حضرت اقدس نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر 10 شرائط بیعت دہرا کر مجھ سے بیعت لے لی۔

چنانچہ جب میں قادیان سے واپس اپنے چک نمبر 146 میں آیا تو مجھے ایک سیّد مسمی دولت شاہ ساکن ستد ضلع سیالکوٹ نے یہ کہا کہ تم جس شخص کی بیعت کر کے آئے ہو نہ ہی وہ شفاعت کے قائل ہیں اور نہ ہی نبیوں کے معجزات کے قائل ہیں۔چنانچہ قادیان حضور کی خدمت میں خط لکھا گیا۔وہاں سے جو خط آیا وہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے ہاتھ کا حسب ذیل مضمون کا لکھا ہوا پہنچا۔’’جو شفاعت کا قائل نہیں وہ بھی کافر، جو انبیاء کے معجزات کا قائل نہیں وہ بھی کافر۔حقیقی مردے زندہ نہیں ہو سکتے۔باقی دشمنوں کی زبان کو کون روکے؟‘‘

ایک دفعہ میں حضور کے ملنے کے لئے قادیان گیا۔سن یاد نہیں۔(بیت) مبارک میں ان دنوں ایک لائن میں 5 آدمی کھڑے ہوتے تھے۔صبح کی نماز کے بعد حضور (بیت) میں ٹھہر گئے۔(نماز صبح مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پڑھائی تھی) فرمایا اللہ رحم کرے بارشیں بہت ہو گئی ہیں۔سردی زیادہ پڑے گی اور طاعون بھی زیادہ پھیلے گی۔ان دنوں طاعون کی پیشگوئی شائع ہو کر قادیان سے باہر طاعون پھیلی ہوئی تھی۔

(رجسٹر روایات نمبر 3 صفحہ 130)

آپ نے وصیت کی ہوئی تھی۔آپ کا وصیت نمبر 5004 تھا اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔1938ء میں آپ نے اپنی زمین بھی صدر انجمن احمدیہ کے نام ھبہ کر دی تھی۔ 3۔اپریل 1950ء میں آپ کی وفات ہوئی۔آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔بہت کامیاب داعی الی اللہ تھے۔گاؤں کے قریباً 40 آدمی آپ کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے۔

مکرم نور احمد صاحب

میرے دادا مکرم نور احمد صاحب 1898ء میں پیدا ہوئے۔آپ پیدائشی احمدی تھے۔آپ نے 21 مارچ 1921ء کو وصیت کی۔9 ستمبر 1909ء کو آپ کی وفات ہوئی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔آپ کی وفات پر مکرم غلام رسول صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ نے الفضل میں درج ذیل الفاظ میں ذکر خیر فرمایا۔

میرے ہم زلف ڈاکٹر نور احمد صاحب 9 اور 10 ستمبر 1951ء کی درمیانی شب کو قریباً ڈیڑھ بجے اپنے حقیقی مولا کو جا ملے۔آپ کھیوہ ضلع لائل پور کے رہنے والے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ابتدائی زمانہ کے فارغ التحصیل نوجوانوں میں سے تھے۔احمدیت کی تعلیم میں رنگین تھے۔امرتسر میں میڈیکل تعلیم کی تکمیل کے بعد آپ کو علاقہ ملکانہ میں شدھی کی تحریک کے قلع قمع کرنے والے مجاہدین میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کام کو نہایت تندہی اور جانفشانی سے سرانجام دیا۔اس تحریک کے ختم ہونے پر آپ کو اپنے وطن ضلع لائل پور میں ہی میڈیکل لائن میں خدمت کرنے کا موقع مل گیا۔ان دنوں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب لائل پور میں ہی سول سرجن تھے۔ ان کی سرپرستی اور ہدایات سے مستفیض ہونے کا آپ کو موقع ملا۔ آپ عموماً دیہاتی ڈسپنسریوں میں ہی کام کرتے رہے اور دیہاتی لوگوں کی طبائع سے خوب واقف تھے۔اپنے فن میں کافی دسترس رکھتے تھے۔جن سے دیہاتی لوگ آپ کے ہمیشہ گرویدہ رہے۔آپ ایک خاموش مگر مخلص کارکن تھے۔طبیعت میں ملاحت اور قدرے ظرافت بھی تھی۔جو ایک طبیب اور ڈاکٹر کی کامیابی کے لئے ضروری خیال کی جاتی ہے۔

آپ کے وجود کے طفیل آپ کے خاندانی جھگڑے بہت حد تک دبے رہے اور اپنی صلح جُو طبیعت کی وجہ سے ہمیشہ جھگڑوں سے الگ رہے اور دوسروں کو اس سم قاتل سے بچنے کی تلقین کرتے رہے۔یہی وجہ ہے کہ آج آپ کی وفات حسرت آیات پر ہر گروہ کے آدمی نوحہ خواں اور افسردہ خاطر ہیں۔آپ کے جنازہ کے ساتھ گاؤں کے ہر خاندان کا ایک ایک نمائندہ ربوہ تک آیا۔جن میں سے اکثر غیر احمدی تھے۔جن کی مہمان نوازی میں نظارت ضیافت کے علاوہ اور اکثر دوستوں نے حصہ لیا۔

فروری 1947ء میں آپ پر ہائی بلڈ پریشر (High Blood Pressure) کی وجہ سے فالج کا حملہ ہوا۔مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے۔کسی دماغی اور محنت طلب کام کے گو ناقابل تھے مگر پاکستان میں ڈاکٹروں کی کمی کے باعث آپ ملازمت سے الگ نہ ہو سکے اور اسی کمزوری صحت کے باوجود ملک کی خدمت میں مصروف ہو گئے۔9 ستمبر کے روز قومی رضا کاران کے طبی معائنہ کے دوران جب کہ قریباً یکصد رضا کاران کا معائنہ فرما چکے تھے اور اسی قدر تعداد ابھی باقی تھی۔آپ پر اسی مرض کو دوبارہ حملہ ہوا اور آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور دوبارہ نہ اُٹھ سکے۔آپ کو اسی وقت لائل پور ہسپتال میں لایا گیا۔مگر اس مرحوم کا آخری وقت آچکا تھا۔کوئی علاج کارگر نہ ہوا اور رات کے ڈیڑھ بجے کے قریب آپ اپنے مولا کریم کے پاس پہنچ گئے۔

مرحوم نے اپنے بعد ایک بیوہ کے علاوہ 3 لڑکے اور 4 لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

(روزنامہ الفضل 20 ستمبر 1951ء)

میری دادی محترمہ سردار بی بی صاحبہ بھی نہایت مخلص احمدی خاتون تھیں اور چھور سانگلہ ہل سے تعلق رکھتی تھیں۔آپ نے 13 دسمبر 1924ء کو وصیت کی ۔آپ کا وصیت نمبر 2227 تھا۔آپ نے 16 فروری 1961ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔آپ اپنی جماعت کی فعال رکن تھیں۔ میرے والد صاحب کی دادی محترمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت چوہدری فضل داد صاحب بھی مخلص احمدی تھیں اور بہشتی مقبرہ قادیان میں آسودہ خاک ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے آباؤاجداد کی طرح خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو دامن خلافت سے وابستہ رکھے۔آمین

روزانہ کم از کم ایک صفحہ کا مطالعہ کیا کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اصلاح نفس کے لئے ضروری چیز ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ باقاعدہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا مطالعہ نہیں کرتے۔ **اگر ہر احمدی یہ فیصلہ کرے کہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا روزانہ کم از کم ایک صفحہ کا مطالعہ کیا کروں گا تو اس کا بہت بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔** حضرت مسیح موعود کی کتب میں وہ روشنی اور وہ معارف ہیں جو قرآن کریم میں مخفی طور پر بیان ہوئے ہیں حضرت مسیح موعود نے ان کی اپنی کتب میں تشریح فرمائی ہے۔حتیٰ کہ ایک ادنیٰ لیاقت کا آدمی بھی انہیں سمجھ سکتا ہے۔اس وجہ سے آپ کی کتب میں بھی وہ نور اور ہدایت ہے جو قرآن کریم میں ہے۔‘‘

(تقریر دلپذیر۔انوار العلوم جلد 10 ص 93)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

❁ مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ امۃ القیوم فرزانہ صاحبہ بنت مکرم انجینئر شاہین سیف اللہ خان صاحب مرحوم اہلیہ مکرم عطاء الغیور صاحب اسلام آباد نے امتحان وظیفہ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ منعقدہ 2012ء زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان میں 87.2% نمبر حاصل کرکے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم محمد نصر اللہ صاحب کارکن وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمد فخر اللہ صاحب ابن مکرم محمد ظفر اللہ طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ زیب النساء صاحبہ بنت مکرم محمد عظیم صاحب کے ہمراہ مورخہ 9 نومبر 2012ء کو بیت المبارک میں بعد از نماز عصر مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ دلہن مکرم محمد امین صاحب شہید آف سانحہ بیت الذکر لاہور کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک کرے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد نصر اللہ صاحب کارکن وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ 19 دسمبر 2012ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شایان نصر عطا فرمایا اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کی بہن مکرمہ کلثوم طاہر صاحبہ زوجہ مکرم احمد سلیم صاحب کو مورخہ 19 دسمبر 2012ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صالحہ سلیم عطا فرمایا اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم دونوں بچوں کو نیک، خادم دین اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم انصر رضا صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ مہرین خان صاحبہ اسسٹنٹ ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا زوجہ مکرم کامران خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 25 فروری 2013ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام علی کامران خان تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے بچہ کی صحت و سلامتی، ایمان، اخلاص اور تقویٰ والی لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم مرزا محمد عامر صاحب مربی سلسلہ شعبہ متخصصین تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 27 فروری کو محض اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مرزا خاقان احمد تجویز کیا گیا ہے۔ موصوف مکرم مرزا محمد ارشد خالد صاحب کا پوتا، مکرم مرزا محمد رمضان ننگلی صاحب کی نسل سے اور مکرم محمد عباس صاحب کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم رانا محمد احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا نعیم احمد صاحب ابن مکرم رانا محمد انور صاحب سابق باڈی گارڈ و بھاوجہ محترمہ سعدیہ نعیم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 جنوری 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت رانا علیم احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرما دی ہے۔ نومولود مکرم رانا طاہر احمد صاحب باب الابواب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تبدیلی نام

❁ مکرمہ طیبہ تبسم صاحبہ 6/53 دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام طیبہ شمس سے تبدیل کرکے طیبہ تبسم رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب (ر) معلم وقف جدید دار البرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی مورخہ 23۔اکتوبر 2012ء کو بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے جرمنی میں وفات پاگئے۔ مرحوم کی عمر بوقت وفات 43 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ 25۔اکتوبر 2012ء کو مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے بیت السبوح میں بعد نماز عشاء پڑھائی اور جرمنی میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم خاموش طبع ملنسار محنتی دیانت دار، فرمانبردار، بہن بھائیوں اور اپنے بچوں سے محبت کرنے والے، جماعتی چندوں میں پیش پیش، دعوت الی اللہ کے شوقین تھے جرمنی میں رہتے ہوئے اکثر عیدین کے موقع پر لندن چلے جاتے اور عید حضور انور کی اقتداء میں پڑھ کر اگلے روز واپس آ جاتے۔ والدین کی بہت خدمت کرتے اور اکثر دوستوں کو تحفے دیتے رہتے۔ جس کا بعد وفات ہمیں ملنے والوں سے علم ہوا۔ بہت سے احباب رشتہ داروں، عزیزوں نے گھر آ کر اور اندرون نیز بیرون ملک سے فون پر بھی تعزیت کی۔ جن کے خاکسار اور خاکسار کے بچے بھی مشکور ہیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں 5 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرمہ شہناز منیر صاحبہ ترکہ مکرم محمد اعظم بوٹالوی صاحب)

❁ مکرمہ شہناز منیر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد اعظم بوٹالوی صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 30/17 محلّہ دار الرحمت برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردیا جائے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ فرحت افزا صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ مسرت عطاء اللہ خان صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ مبشرہ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ شہناز منیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

ڈینٹل کلینک نور العین

☆ ربوہ میں پہلی مرتبہ ادارہ نور العین کے شعبہ ڈینٹل کلینک میں بچوں اور خواتین کے لئے لیڈی ڈینٹل سرجن کی زیر نگرانی دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام تکالیف کیلئے علاج کی سہولت موجود ہے۔

☆ Sterlized اوزاروں کے ساتھ دانتوں کی صفائی اور بغیر تالو اور بغیر پلیٹ کے فکس دانت اور فکس تار لگوانے کی سہولت موجود ہے۔

☆ لیزر فلنگ Tooth Whiting اور دانتوں کی درد کا جدید طریقہ علاج بغیر دانت نکلوائے دانتوں مسوڑھوں اور جبڑے کی سرجری کی تمام سہولیات موجود ہیں۔

☆ دل اور شوگر کے مریضوں کے لئے علیحدہ اور جدید طریقہ علاج موجود ہے۔

☆ اس کے علاوہ اتارنے والے دانتوں کا مکمل سیٹ اور تار بھی بنائی جاتی ہے۔

☆ ایکسرے کی سہولت بھی موجود ہے۔

تمام خواتین اور بچے اس سہولت سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے اسلام آباد اور راولپنڈی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

❁ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ از صفحہ 1)

تعلیم اسلامیہ کالج لاہور میں حاصل کی۔ اس کے بعد 1946ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ایم۔ ایس۔ سی کیمسٹری کا امتحان پاس کیا۔ ایم۔ ایس۔ سی کرنے کے فوراً بعد آپ قادیان حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوگئے جنہوں نے آپ کا بطور لیکچرار کیمسٹری تعلیم الاسلام کالج میں تقرر کر دیا۔ اس طرح آپ کو یہ شرف حاصل تھا کہ آپ تعلیم الاسلام کالج کے ابتدائی اساتذہ میں سے تھے۔ ہجرت کے بعد پہلے لاہور اور پھر ٹی آئی کالج کی ربوہ منتقلی کے بعد وہاں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ 16 سال کالج یونین کے انچارج رہے۔ 1956ء میں آپ لندن چلے گئے اور 1958ء میں یونیورسٹی آف لندن سے آرگینک کیمسٹری میں Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ ربوہ واپسی پر ٹی آئی کالج ربوہ میں بطور پروفیسر آف کیمسٹری 1963ء تک پڑھاتے رہے۔ 1963ء میں آپ پھر لندن چلے گئے اور 1964ء میں لندن یونیورسٹی سے ہی پوسٹ ڈاکٹریٹ کیا۔ رائل انسٹیٹیوٹ آف کیمیکل سوسائٹی کے فیلو بنے۔ 1964ء تا 1978ء تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پروفیسر، ہیڈ آف کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ اور کچھ عرصہ تک انچارج پرنسپل کے طور پر کام کیا۔ چونکہ 1972ء سے ٹی آئی کالج کو سرکاری تحویل میں لے لیا گیا تھا۔ لہٰذا آپ کو گورڈن کالج راولپنڈی ٹرانسفر کر دیا گیا۔ اس کے بعد آپ کو گورنمنٹ ڈگری کالج ننکانہ صاحب کا پرنسپل مقرر کر دیا گیا۔ جہاں سے آپ اکتوبر 1986ء میں ریٹائر ہوئے۔ اسی دوران چونکہ جماعت کے سکول بھی سرکاری تحویل میں جا چکے تھے اور وہاں بہت سے مسائل کو دیکھتے ہوئے آپ نے ربوہ میں ناصر کنڈر گارٹن اور ناصر پبلک سکول جیسے ادارے بنائے جنہوں نے ایک لمبے عرصہ تک تعلیمی ضروریات کو پورا کیا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے الہدیٰ ماڈل کالج بنایا جسے 1998ء تک چلاتے رہے۔ جہاں سے بہت سارے بچے انٹرمیڈیٹ سائنس تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس طرح آپ کی تعلیمی خدمات نصف صدی کے لگ بھگ محیط ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب نہایت سادہ، ہمدرد طبیعت کے مالک تھے۔ بہت سے ضرورتمند طلباء کی مختلف طریقوں سے مدد کرتے تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ہر ایک کے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک کرتے۔ مخلصانہ مشورے دیتے اور طلباء کے مسائل ذاتی دلچسپی لے کر حل کرواتے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ٹی آئی کالج ربوہ کے علاوہ جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ میں سائنس بلاک کی تعمیر آپ کی زیرنگرانی ہوئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ سیکرٹری اصلاح وارشاد لاہور مقرر ہوئے۔ 1956ء تا 1958ء لندن قیام کے دوران مجلس خدام الاحمدیہ لندن کے ابتدائی قائد مقرر ہوئے۔ اسی دوران سیکرٹری مال جماعت لندن کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1946ء تا 1965ء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ٹی آئی کالج ربوہ کے زمانہ میں خاص تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بھی بہت عرصہ ساتھ گزرا اور گہرا تعلق تھا۔

آپ کے دو بیٹے ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم پروفیسر برہان احمد ناصر صاحب گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ چھوٹے بیٹے مکرم سید نعمان احمد ورجینیا، امریکہ میں ایک کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی میں بطور کوالٹی کنٹرول اینالسٹ مصروف کار ہیں۔ دو بیٹیاں محترمہ راشدہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم سید احمد شاہ صاحب آف ڈیفنس سوسائٹی لاہور اور چھوٹی بیٹی محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم نامدار احمد ناصر صاحب آف پی سی ایس آئی آر ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ مکرمی ڈاکٹر صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

درخواست دعا

مکرم محمد محمود خان صاحب رحمٰن پورہ لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کی امی محترمہ مسز ابراہیم خان صاحبہ ٹانگوں میں شدید درد اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کے دو بیٹوں محمد مدبر خان اور محمد مسرور خان کے گلے کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر سہ افراد کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیاں دور فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کرکے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مضمون بالا رہا

روزنامہ الفضل 6 مارچ 2013ء کے صفحہ 2 پر عبدالکریم قدسی کی نظم کا پہلا بند درست شائع نہیں ہوا۔ تصحیح کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)

بات جب کرنا تو میزان یقیں میں تولنا
اذن جب رب الوریٰ کا ہو تو پھر لب کھولنا
بات کرنا کتنا آساں ہے نتائج دیکھ کر
کس قدر مشکل ہے کچھ ہونے سے پہلے بولنا
آنے والی کل کا نقشہ واضح خال و خد کے ساتھ
معجزہ ایسا دکھا سکتا نہیں انساں کا ہاتھ

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔ مارچ	
طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:12

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کا
TAHIR طاہر
نرینہ اولاد کیلئے
بخت بھرا کورس
حکیم منور احمد عزیز
03346201283

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بینان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317